الحدیث والسنة

عزیز زبیدی ۔ واربرٹن

اَللّٰھُمَّ لَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا مَنْ لَّا یَرْحَمُنَا

اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْ لِفَاجِرٍ عِنْدِیْ نِعْمَۃً اُکَافِئُہٗ بِھَا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ

(کنز العمال عن معاذ)

بدلوگوں کے احسان سے بچیں ۔ الٰہی! مجھے کسی فاسق فاجر کا زیربار احسان نہ کیجیے کہ مجھے دنیا اور آخرت میں اس کا معاوضہ (ادا) کرنا پڑے۔

دنیا اس وقت کسی راہزن کی رہنمائی کو قبول کرتی ہے، جب وہ اس کے زیربار احسان ہو جاتی ہے، اگر یہ "منحوس ممنونیت" اس کے گرد گھیرا نہ ڈالے تو یقین کیجیے کہ ان راہزن رہنماؤں کی زندگی میں اس کے سوا کوئی کشش باقی نہیں رہتی کہ مادی دنیا اس کے پیچھے پھرتی رہے ۔۔۔ اس لیے ناہنجار اور کم سواد حکمرانوں کے نرغے سے جو باضمیر اور باغیرت لوگ بچنا چاہتے ہیں، ان کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس کے زیربار احسان ہونے سے اس طرح بھاگیں جس طرح تیر کمان سے کو بھاگتا ہے۔

اپنے دشمنوں کا دشمن بنا ۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا ھَادِیْنَ مُھْتَدِیْنَ غَیْرَ ضَالِّیْنَ وَلَا مُضِلِّیْنَ سِلْمًا لِّاَوْلِیَائِکَ وَحَرْبًا لِّاَعْدَائِکَ نُحِبُّ بِحُبِّکَ مَنْ اَحَبَّکَ وَنُعَادِیْ بِعَدَاوَتِکَ مَنْ خَالَفَکَ مِنْ خَلْقِکَ (کنز العمال عن ابن عباس)

الٰہی! ہمیں راہ یاب رہنما بنا دے، بے راہ نہ بے راہ کرنے والے، اپنے دوستوں کا نیاز مند اور اپنے دشمنوں سے برسرپیکار، تیری مخلوق میں سے جو تجھے چاہے، ہم بھی تیری محبت کی وجہ سے اسے چاہیں اور جو تیری مخالفت کرے ہم بھی اسے اپنا مخالف سمجھیں۔

بدلوگوں کے ممنون ہونے سے بچنے کے ساتھ ساتھ، خدا سے یہ بھی دعا جاری رکھیں کہ حق تعالیٰ ان کو اس امر کی توفیق دے کہ جو لوگ اس سے پیار کرتے ہیں ہم بھی ان پر جان چھڑکیں اور جو لوگ خدا کی راہ میں روڑا بنتے ہیں، ان کے اس دین دشمن رویہ کے خلاف احتجاج کرنے اور ان کو جیک کرنے کی ہمیں ہمت عطا کرے۔

الٰہی! ان کی بنیادیں ہلا دیں ۔ اَللّٰھُمَّ عَذِّبِ الْکَفَرَۃَ وَاَلْقِ فِیْ قُلُوْبِھِمُ الرُّعْبَ وَ

وَخَالِفْ بَیْنَ کَلِمَتِہِمْ وَاَنْزِلْ عَلَیْہِمْ رِجْزَکَ وَعَذَابَکَ اَللّٰھُمَّ عَذِّبِ الْکَفَرَۃَ اَھْلَ الْکِتٰبِ وَالْمُشْرِکِیْنَ الَّذِیْنَ یَجْحَدُوْنَ اٰیَاتِکَ وَیُکَذِّبُوْنَ رُسُلَکَ وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِکَ وَیَتَعَدَّوْنَ حُدُوْدَکَ وَیَدْعُوْنَ مَعَکَ اِلٰھًا اٰخَرَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ تَبَارَکْتَ وَتَعَالَیْتَ عَمَّا یَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ عُلُوًّا کَبِیْرًا (کنز العمال عن سمرۃ)

الٰہی! منکرینِ حق کو (سخت) عذاب دے، ان کے دلوں میں (حق اور اہلِ حق) کا رعب ڈال دے ان کے نعرہ اور پروگراموں میں اختلاف پیدا کر دے، اور ان پر اپنا قہر اور عذاب نازل کر! الٰہی! منکرینِ حق کو (خود ہی) جوتے لگا وہ اہل کتاب ہوں یا مشرک لوگ، بہر حال جو بھی تیری آیات کا انکار کرتے ہیں اور تیرے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور تیری راہ سے (خلقِ خدا کو) روکتے ہیں اور تیری مقرر کردہ حدود سے تجاوز کرتے ہیں، اور تیرے ساتھ کسی دوسرے معبود کو بھی پکارتے ہیں (حالانکہ) تیرے سوا اور کوئی خدا نہیں، تو بابرکت اور اونچی ذات ہے اور ان تمام اور (ہفوات) سے برتر ہے جو یہ ظالم کہتے ہیں۔

حق کی راہ مارنا اصل میں غیر مسلم لوگوں کا وطیرہ ہوتا ہے۔ اگر مسلم ہو کر کوئی یہ فریضہ انجام دے اور اپنی گدی کو بچانے کے لیے احکم الحاکمین کو پس پردہ رکھنے کی کوشش کرے تو وہ اس امر کا سزاوار ہے کہ مناسب تبلیغ کے باوجود اگر وہ اس سے باز نہ آئے تو اس کے خلاف بھی خدا کے حضور فریاد کی جائے۔

الٰہی ان کو شکست دے۔ اَللّٰھُمَّ مُنْزِلَ الْکِتٰبِ وَمُجْرِیَ السَّحَابِ وَھَازِمَ الْاَحْزَابِ اھْزِمْھُمْ وَانْصُرْنَا عَلَیْھِمْ (بخاری وغیرہ)

الٰہی! اے کتاب (پاک) کے اتارنے والے! اے بادلوں کو چلانے والے، اے لشکروں کو شکست دینے والے! ان کو شکست دے اور ان پر ہمیں فتح دے۔

اَللّٰھُمَّ مُنْزِلَ الْکِتَابِ سَرِیْعَ الْحِسَابِ اھْزِمِ الْاَحْزَابَ اَللّٰھُمَّ اھْزِمْھُمْ وَزَلْزِلْھُمْ (بخاری، مسلم)

الٰہی! اے قرآن کے اتارنے والے، اے حساب میں جلدی کرنے والے (دشمنانِ حق کے) لشکروں کو شکست دے، الٰہی ان کو شکست دے، ان کو ڈگمگا دے۔

جب جاہ پرستوں سے مقابلہ ہو جائے تو اس وقت خدا سے یہ دعائیں کی جائیں، مقصد یہ ہے کہ ان کا مقابلہ بھی کیا جائے اور اپنی فتح و نصرت اور دشمنِ دین کی شکست کے لیے دعائیں بھی کی جائیں!

الٰہی تو ہمارا مددگار اور ہماری قوت ہے ۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ عَضُدِیْ وَنَصِیْرِیْ بِکَ اَحُوْلُ وَبِکَ اَصُوْلُ وَبِکَ اُقَاتِلُ (ابوداؤد۔ ترمذی)

الٰہی! تو میرا بازو ہے اور تو ہی میرا حمایتی اور تیری ہی قوت کے ساتھ دفاع کرتا ہوں اور تیرے ہی سہارے حملہ کرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے (ان سے) جنگ کرتا ہوں۔

رَبِّ بِکَ اُقَاتِلُ وَبِکَ اُصَاوِلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ (رواہ النسائی)

میرے رب! تیری مدد سے جنگ کرتا ہوں اور تیرے ہی سہارے حملہ کرتا ہوں، تیرے بغیر میں کچھ نہیں۔

میرے رب تو ہی ان کو روک ۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ۔ (ابوداؤد۔ نسائی)

الٰہی! ہم تجھے ان کے مقابلے میں کرتے ہیں اور تجھ سے ہی ان کے شر سے پناہ چاہتے ہیں۔

یقین کیجیے! آج کل اس دعا کے پڑھنے کا بڑا وقت ہے کیونکہ حاملینِ حق چارسُو۔ منکرینِ حق کے نرغہ میں ہیں اور وہ فتنے پوری کروفر کے ساتھ حق کا راستہ روک رہے ہیں۔

الٰہی مجھ پر مخالف کو غالب نہ کر ۔ رَبِّ اَعِنِّیْ وَلَا تُعِنْ عَلَیَّ وَانْصُرْنِیْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَیَّ وَامْکُرْلِیْ وَلَا تَمْکُرْ عَلَیَّ (ترمذی وغیرہ)

اے میرے رب! میری مدد کر اور میرے مخالف کی مدد نہ فرما، مجھے فتح دے، مجھ پر کسی کو فتح نہ دے، میرے حق میں تدبیر کر، میرے مقابلے میں کسی کی تدبیر نہ چلا۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰی مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰی مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِیْبَتَنَا فِیْ دِیْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْیَا اَکْبَرَ ھَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا مَنْ لَّا یَرْحَمُنَا (ترمذی وغیرہ)

الٰہی ہمارا انتقام اس سے لے جو ہم پر ظلم کرے اور ہمیں اس پر غلبہ دے، جو ہم سے دشمنی کرے اور ہمارے دین میں ہمارے لیے مصیبت نہ پیدا کر اور نہ دنیا کو ہمارا مقصودِ اعظم بنا۔ اور نہ ہماری معلومات کی انتہا اور نہ ہماری رغبت کی منزلِ مقصود اور نہ ہم پر اس کو حکمران کر جو ہم پر ترس نہ کرے۔

دعائے نازلہ ۔ اَللّٰھُمَّ انْصُرِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَدَمِّرْ عَلٰی اَعْدَاءِ الدِّیْنِ اَللّٰھُمَّ انْصُرْ عَسَاکِرَ الْمُسْلِمِیْنَ

الٰہی! اسلام اور اہلِ اسلام کی مدد فرما اور دشمنانِ دین کا ناس کر، الٰہی عساکرِ اسلام کو فتح دے

اَللّٰھُمَّ اَعِزَّ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَاَذِلَّ الْکَفَرَۃَ وَالْمُشْرِکِیْنَ۔

الٰہی! اسلام اور اہلِ اسلام کو غلبہ دے اور منکروں اور مشرکوں کو ذلیل کر۔

اَللّٰھُمَّ الْعَنِ الْکَفَرَۃَ الَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِکَ وَیُکَذِّبُوْنَ رُسُلَکَ وَیُقَاتِلُوْنَ اَوْلِیَآئَکَ۔

الٰہی! ان منکروں پر پھٹکار کر جو تیری راہ مارتے ہیں اور تیرے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں۔ اور تیرے دوستوں سے لڑتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ خَالِفْ بَیْنَ کَلِمَتِھِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَھُمْ وَاَلْقِ فِیْ قُلُوْبِھِمُ الرُّعْبَ وَاَنْزِلْ بِھِمْ بَاْسَکَ وَرِجْزَکَ وَعَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ۔

الٰہی! مخالف کر ان کی گفتگو اور ان کے قدم ڈگمگا دے اور ان کے دلوں میں رعب ڈال دے۔ اور ان کی زندگی کا قافیہ تنگ کر دے، ان پر اپنی وبا اور دکھ نازل کر۔

اَللّٰھُمَّ فَرِّقْ جَمْعَھُمْ وَشَتِّتْ شَمْلَھُمْ وَدَمِّرْ دِیَارَھُمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَھُمْ وَخَرِّبْ بُنْیَانَھُمْ وَاَنْزِلْ بَاْسَکَ الَّذِیْ لَا تَرُدُّہٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ۔

الٰہی ان کو تتر بتر کر دے، ان کے حالات پراگندہ کر، ان کی چھاؤنیاں اور اڈے تباہ کر دے۔ ان کے پاؤں متزلزل کر دے، اور ان کے دیس ویران کر دے اور ان پر اپنا وہ عذاب نازل کر جو مجرم اقوام کے لیے متعین ہے۔

گو کہ یہ دعائیں دشمنانِ دین کفار کے سلسلے کی ہیں، لیکن ان کی ذات کی بات نہیں بلکہ ان کی کچھ خصوصیات کی بات ہے۔ مثلاً حق کی راہ میں روڑے اٹکانا، دین اسلام کے اجرا میں مزاحمت کرنا، انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی تعلیمات کی مخالفت کرنا اور خدا کے دوستوں کو دکھ دینا ــــ اگر یہی کام کلمہ پڑھ کر کوئی نام نہاد مسلمان کرتا ہے، تو ان کے خلاف بھی ایسی دعائیں کرنے میں کوئی محظور نہیں ہے اور نہ ہونا چاہیے! ــــ ورنہ وہی بات ہو گی کہ: مولوی صاحب کے قبلہ رُو پیشاب تو تیرا بیٹا بھی کرتا تھا، تو تاویل فرمائی، گو اپنا رُخ ادھر ہو گا، پیشاب کی دھار کا رخ تو دوسری طرف ہو گا ــــ یعنی غیر کرے تو گردن زدنی اگر اپنا کرے تو عین دین بن جائے، یہ دین نہیں، بے دینی ہے۔ ہم نے قرآن و حدیث کے مطالعہ میں یہ بات صاف طور پر دیکھی ہے کہ: اپنے غیظ و غضب کا جہاں ذکر کیا ہے، وہاں ان کی ذات کی بات نہیں بلکہ ان کے کرتوت گنوائے ہیں کیونکہ اگر بات ذات کی ہوتی تو ان کو ویسے گھر بیٹھے ہی ملیا میٹ کر دیا جاتا

بلکہ اس کا ان کو حق حاصل ہے کہ جو نظریہ چاہیں وہ رکھیں، اصل جھگڑا ان کی ان مساعی کا ہے۔ جو دینِ اسلام کی راہ روکنے کے لیے وہ انجام دیتے ہیں اور محض جرمِ حق کی پاداش میں دینی محاذ اور حاملینِ حق کو دکھ دیتے ہیں۔ جب بات اصل مساعی کی ٹھہری تو پھر اگر کوئی شخص کلمہ پڑھ کر اور مسلمان کے گھر میں پیدا ہو کر وہ سبھی فتنے برپا کرے اور وہ ساری شرارتیں اختیار کرے جو منکرینِ حق اختیار کیا کرتے ہیں تو وہ گھریلو مسئلہ بن جائے، بالکل غلط بات ہے۔ ہمارے نزدیک ان کی اسی طرح مزاحمت کی جائے جس طرح پیدائشی منکرینِ حق کی شرارتوں کی کی جا سکتی ہے۔

قاضی عبد العزیز عزیز

نعت

اے سونے والو اٹھو رحمت جگا رہی ہے
بادِ صبا جناں سے پیغام لا رہی ہے

صلِّ علیٰ محمدؐ ، صلِّ علیٰ محمدؐ
بلبل چمن چمن میں یہ گیت گا رہی ہے

صلِّ علیٰ کی خوشبو پھوٹی کلی کلی سے
پھولوں کی پتی پتی تانیں اڑا رہی ہے

قسمت ہے عاشقانِ درود و سلام کی
یعنی صدائے مسلم تا عرش جا رہی ہے

توصیف مصطفیٰؐ کی تعریف انبیاؑ کی
تمجید کبریا کی قدرت سنا رہی ہے

ایمان مردہ دل کا درمان مضمحل کا
روحانِ آب و گِل کا اس کی ثنا رہی ہے

اسلام کا یہ تحفہ سعی نبی کا ثمرہ ،
اس کے کرم کا صدقہ دنیا جو پا رہی ہے

ہاں اے شفیعِ عالم سردارِ نوعِ آدم
ہجراں نصیب ہیں ہم فرقت ستا رہی ہے

نذرِ عزیزؔ ہے یہ تیری ہی چیز ہے یہ
اس کی زبان وقفِ صلِّ علیٰ رہی ہے

(بہ تغیر)